◈ احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے ◈

◈ ہفتہ 14 جولائی 2012ء ◈

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 14 جولائی 2012ء 23 شعبان 1433 ہجری 14 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 164

اگر تعاون نہیں

نہ حسن خلق ہے تجھ میں نہ حسن سیرت ہے
تو ہی بتا کہ یہ نقش و نگار کیسے ہیں
مصیبتوں میں تعاون نہیں تو کچھ بھی نہیں
جو غم شریک نہیں غمگسار کیسے ہیں

(کلام محمود)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے بارے میں فرماتے ہیں:

اب ذرا غریبوں اور سائلوں پر شفقت کا حال بھی سن لیجئے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے گھر میں کسی غریب عورت نے کچھ چاول چرا لئے۔ لوگوں نے اسے دیکھ لیا اور شور پڑ گیا۔ حضرت مسیح موعود اس وقت اپنے کمرے میں کام کر رہے تھے شور سن کر باہر تشریف لائے تو یہ نظارہ دیکھا کہ ایک غریب خستہ حال عورت کھڑی ہے اور اس کے ہاتھ میں تھوڑے سے چاولوں کی گٹھڑی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو واقعہ کا علم ہوا اور اس غریب عورت کا حلیہ دیکھا تو آپ کا دل پسیج گیا۔ فرمایا یہ بھوکی اور کنگال معلوم ہوتی ہے اسے کچھ چاول دے کر رخصت کر دو اور خدا کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔

(سیرت طیبہ ص71)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

(اربعین نمبر1 روحانی خزائن جلد17 ص344)

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی عامہ کا سب سے بڑا اور عام مظاہرہ یہ تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے ہر شخص کے لئے جو آپ کو لکھتا دعا کرتے اور ان دعاؤں کے متعلق آپ کا جو معمول تھا وہ حیرت انگیز تھا۔ چنانچہ حضور نے ایک مجلس میں بعض لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

''جو خط آتا ہے میں اسے پڑھ کر اس وقت تک ہاتھ سے نہیں دیتا جب تک دعا نہ کر لوں کہ شاید موقع نہ ملے یا یاد نہ رہے''۔

حضور نے بارہا فرمایا کہ

''جو منگے سو مر رہے''۔

یعنی حالت دعا کو پیدا کرنے کے لئے موت کو اپنے اوپر وارد کرنا ہوتا ہے پس جو دوسروں کے لئے ہمدردی اور دعاؤں کا اس قدر جذبہ رکھتا ہے اس کی ہمدردی کا نقشہ دکھانا قطعاً ناممکن ہے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی تمام خلق اللہ سے تھی تحریر فرماتے ہیں کہ

میرا مکان بیوت الذکر ہیں صالحین میرے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا مال و دولت ہے اس کی مخلوق میرا کنبہ ہے۔

دوسروں کی ہمدردی اور خیر خواہی کے لئے حضرت مسیح موعود اپنے وقت کا بہت سا حصہ ارد گرد کے دیہات کی گنوار عورتوں اور بچوں کے علاج میں دے دیا کرتے تھے اور دوسرے کام چھوڑ کر بھی اس طرف توجہ کرتے۔ (سیرت حضرت مسیح موعود از یعقوب علی تراب)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی فرماتے ہیں۔

''فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑا زحمت کا کام ہے اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے''۔

اللہ! اللہ! کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ

''یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں جو وقت پر کام آجاتی ہیں''۔

اور فرمایا:

''یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ مولانا عبدالکریم صاحب ص35)

شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

امیدوار درخواست میں اپنا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش سکول ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی ضرور لکھیں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظامت ارشاد وقف جدید میں بھجوائیں۔

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ (1) انٹرویو کے وقت میٹرک/انٹرمیڈیٹ کی اصل سند/رزلٹ کارڈ ساتھ لائیں۔

(2) مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212968
فیکس نمبر: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید)

خطبہ نکاح

سچائی کے ایسے معیار حاصل کرو جو قول سدید کہلانے والے ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ نکاح فرمودہ 18 جولائی 2011ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 18 جولائی 2011ء بروز سوموار بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاح کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

اس وقت میں جس نکاح کا اعلان کرنے لگا ہوں یہ عزیزہ نعیمہ طلعت چوہدری بنت مکرم رفیق احمد جاوید چوہدری صاحب (نائب صدر انصار اللہ یوکے) کا نکاح ہے جو عزیزم منصور احمد کلارک ابن مکرم مظفر کلارک صاحب Birmingham کے ساتھ پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ نعیمہ طلعت واقفہ نو ہے اور عزیزم منصور احمد کلارک وقف نو میں سے تو نہیں لیکن جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔ مجھے یاد ہے کچھ عرصہ پہلے جب انہوں نے جامعہ میں داخلہ لینا تھا تو یہ اور ان کی والدہ آئے کہ پڑھائی کے بعد اس کا ایک Gap کا سال ہے۔ فارغ رہنے کی بجائے اگر اس کو اجازت دے دیں تو جامعہ میں پڑھ لے۔ میں نے اجازت دے دی تھی۔ اس کے بعد جامعہ میں ان کا ایسا دل لگا کہ کہتے ہیں میں نے اور پڑھائی نہیں کرنی۔ جامعہ کی تعلیم حاصل کروں گا اور پھر امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ وقف بھی کریں گے۔ گو دل میں وقف کر چکے ہوں لیکن باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ہی وقف ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ کے اچھے ہونہار طلباء میں سے ہیں۔ یہ ماں کی طرف سے پاکستانی اور باپ کی طرف سے انگریز ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی علمی صلاحیتوں کو بھی مزید بڑھائے اور عاجزی اور انکساری کے ساتھ یہ فراغت کے بعد اپنے وقف کو بھی نبھانے والے بنیں۔ اسی طرح عزیزہ نعیمہ واقفہ نو ہے۔ یہ بھی اپنے وقف کو، والدین کے اس وعدہ کو جو انہوں نے خلیفہ وقت کے ساتھ کیا اور اپنی بچی کو پیش کیا اپنی آئندہ زندگی میں نبھانے والی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ ان دونوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ واقف زندگی کو حتی المقدور یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی ذاتی خواہشات کو ختم کر دے۔ زندگی میں جو کچھ ہو، جو حاصل کرنے کی خواہش ہو وہ صرف یہ ہو کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے اور اس کے دین کی سربلندی کیلئے، دین کی خدمت کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں اور استعدادیں صرف کرنی ہیں۔ اگر یہ چیز نہیں تو پھر ایک واقف زندگی ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔ ایک واقف زندگی میں اور ایک عام احمدی میں ایک امتیاز ہونا چاہئے۔ گو ایک احمدی کا معیار بھی بہت بلند ہونا چاہئے۔ تقویٰ کی ان راہوں کی تلاش کرنی چاہئے جن پر خدا تعالیٰ ایک حقیقی مومن کو چلانا چاہتا ہے۔ لیکن واقفین زندگی وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو دین کی خدمت کیلئے پیش کیا اور ان کا ہر لمحہ اور زندگی کا ہر منٹ، ہر دن دین کی خدمت کیلئے ہی وقف رہنا چاہئے۔ اس سوچ کے ساتھ آئندہ بھی اپنی زندگی گزاریں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے علم و عرفان میں بھی ترقی عطا فرمائے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ ان باتوں کے بعد میں اب نکاح کا اعلان کروں گا۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فریقین کو مبارکباد کے ساتھ شرف مصافحہ بخشا۔

(مرتبہ:۔ مکرم ظہیر احمد خان صاحب)

54 ویں سالانہ تربیتی کلاس 2012ء

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو 54 ویں سالانہ تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

امسال تربیتی کلاس کا انعقاد ربوہ اور بیرون ربوہ کی سطح پر دو حصوں میں کیا گیا۔ ربوہ کے طلبہ کی کلاس 12 تا 18 جون جبکہ بیرون از ربوہ طلبہ کی کلاس 20 تا 27 جون منعقد ہوئی۔

ربوہ کے طلبہ کی افتتاحی تقریب مؤرخہ 12 جون کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب تھے جبکہ بیرون ربوہ طلبہ کی تربیتی کلاس کی افتتاحی تقریب مؤرخہ 20 جون کو منعقد ہوئی اور اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم و محترم مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشان تھے۔

مخدوش ملکی حالات کے پیش نظر ہر دو کلاسز میں تین تین سو طلبہ کی شمولیت کی اجازت ملی۔ بیرون ربوہ سے تشریف لانے والے خدام کی رہائش کا انتظام مسرور ہوسٹل میں کیا گیا۔ باقاعدہ نظم و ضبط اور تدریسی امور میں آسانی پیدا کرنے کے لیے تدریس کا انتظام جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ کے اکیڈیمک بلاک کے کلاس رومز میں کیا گیا۔ ربوہ کے طلبہ صرف تدریسی اوقات میں جامعہ میں حاضر ہوتے رہے جبکہ بیرون ربوہ کے طلبہ ان ایام میں 24 گھنٹے احاطہ جامعہ احمدیہ میں موجود رہے۔ ہر دو کلاسز کے 30،30 طلبہ پر مشتمل احزاب بنائے گئے۔

تربیتی کلاس میں تدریس کیلئے ایک نصاب تیار کیا گیا جو کہ کتابی صورت میں طلبہ کو مہیا کر دیا گیا۔ روزانہ باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد علماء سلسلہ کے دروس کا انتظام تھا۔ قرآن کریم ناظرہ، ترجمۃ القرآن، حدیث، عربی، فقہ، کلام، تاریخ و سیرت کے مضامین پڑھائے جاتے رہے۔ علاوہ ازیں طلبہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان دکھائی گئیں نیز خلافت اور ظہور امام مہدی پر دستاویزی پروگرام بھی دکھائے گئے۔ روزانہ نماز ظہر سے قبل ایک گھنٹہ کے لیے بزرگان سلسلہ نے تربیتی و علمی موضوعات پر لیکچرز بھی دیے۔ نیز طلبہ کے لیے دو مرتبہ بزرگان سلسلہ کے ساتھ مجالس سوال و جواب کا انعقاد بھی کیا گیا۔

نماز ظہر کے بعد کھانے اور آرام کا وقت رکھا گیا۔ نماز عصر کے بعد تمام طلبہ کھیل میں شامل ہوتے رہے۔ روزانہ عشاء کے بعد تمام طلبہ کا سٹڈی ٹائم باقاعدہ کلاس رومز میں کروایا جاتا رہا۔

تربیتی کلاس کے دوران طلبہ کے مابین علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم اور تقریر جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، لانگ جمپ، فٹ بال اور کرکٹ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ امسال تربیتی کلاس ربوہ میں 300 طلبہ شامل ہوئے جبکہ بیرون از ربوہ کی تربیتی کلاس میں 44 اضلاع کے 297 خدام نے شرکت کی توفیق پائی۔ 27 جون 2012ء کو اجتماعی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب، وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان تھے جنھوں نے اعزاز پانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح سے نوازا۔ تقریب کے آخر میں مہمانان کرام اور ڈیوٹی دینے والے کارکنان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ہمدردیٔ خلائق کا نمونہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں، میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70، 75 برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا، مگر اس نے اس کو جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔

(ملفوظات جلد 1 ص 305)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ (7)

کیپٹل ہل کا وزٹ۔ بیت مبارک ورجینیا کا افتتاح۔ عاملہ خدام ولجنہ کو ہدایات۔ خطبہ نکاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

27 جون 2012ء

(حصہ دوم)

مہمانوں کی دلجمعی اور دلچسپی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے معرکۃ الآراء خطاب کو سب حاضرین نے بہت توجہ سے سنا اور کوئی مہمان اپنی سیٹ چھوڑ کر نہیں اٹھا۔ کئی ایسے مہمان تھے جن کو اپنی اگلی Appointment میٹنگز کے لئے جانا تھا لیکن وہ بیٹھے رہے۔

Ambassador Burke جن کی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں ایک اہم میٹنگ تھی انہوں نے اس میٹنگ کو کینسل کیا اور جو گاڑی ان کو لینے کے لئے آئی تھی اس کو واپس بھیج دیا۔

اسی طرح کئی ممبرز آف کانگریس ایسے بھی تھے جو حضور انور کے خطاب کے شروع ہونے سے عین پہلے آئے تھے اور پیچھے کھڑے رہے اور حضور کا خطاب بہت توجہ سے سنا۔

حضور انور کے خطاب سے پہلے ایک اہم ممبر کانگریس Hon-Sheila,Jack son Lee نے خاص طور پر درخواست کی کہ وہ حضور انور کے خطاب سے قبل کچھ کہنا چاہتی ہیں۔ اور حضور انور کے قریب بیٹھنا چاہتی ہیں۔ ان کو بتایا گیا کہ حضور انور کا خطاب شروع ہونے والا ہے اور نہ صرف سٹیج پر کوئی جگہ نہیں ہے بلکہ اب اس ہال میں بھی سیٹ کا ملنا مشکل ہے۔ اس کے باوجود وہ ہال کے اندر آئیں اور حضور انور کا سارا خطاب سنا اور بعد میں حضور انور کے ساتھ ملاقات کی اور تصویر بنوانے کی خواہش کا اظہار کیا اور پھر تصویر بنوائی۔

کانگریس مین Hon-Carson جو امریکی کانگریس میں دوسرے مسلمان ہیں وہ بھی حضور انور کے قریب آئے اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور بتایا کہ وہ کانگریس میں Keith Ellison کے ہمراہ دوسرے مسلمان ہیں۔ موصوف نے جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کیا اور کہا اب وہ جماعت کے ساتھ مزید تعلقات بنانا چاہتے ہیں۔ حضور انور نے انہیں کہا ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پڑھیں جو مہیا کر دی جائیں گی۔

حضور انور کے خطاب کے بعد ممبر آف کانگریس Keith Ellison نے کہا کہ حضور انور کے خطاب کا ان پر بہت اثر ہوا ہے۔ امن اور عدل کے بارہ میں حضور انور نے جس طرح دینی تعلیمات پیش کی ہیں وہ بہت ہی خوبصورت ہیں۔ حضور انور کا خطاب شائع کر کے وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا جانا چاہئے۔

ریڈیو کے ایک نمائندہ کو انٹرویو دیتے ہوئے Mr. Keith نے کہا کہ حضور جیسا اعلیٰ روحانیت کے درجہ پر فائز...... لیڈر آج...... کی ضرورت ہے اور فرقوں میں بٹے ہوئے مسلمانوں کے لئے حضور کا وجود برکتوں کا موجب ہے۔ موصوف نے کہا قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق دین میں کوئی جبر نہیں ہے اور سب مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی صحیح تعلیمات بابت امن و عدل کو سمجھیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ امریکہ کو کہا کہ وہ ہر چیز میں ہمارے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں اور یہ کہ ہمیں کبھی بھی کوئی ضرورت ہو یا کوئی مسئلہ ہو تو ہمیں سب سے پہلے Keith Ellison کے پاس آنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطاب کے مکمل ہونے اور مہمانوں سے ملاقات کے بعد کچھ وقت کے لئے کمرہ نمبر B-329 میں تشریف لے گئے۔

امن کس طرح ہوگا

جونہی حضور انور اس کمرہ سے باہر تشریف لائے تو ایک ریڈیو FM.88.5 کے نمائندہ نے حضور انور سے سوال کیا کہ امن کس طرح ہوگا؟

حضور انور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

امن میں جو سب سے بڑی رکاوٹ ہے وہ انصاف، عدل کی کمی ہے۔ احمدیہ کمیونٹی حقیقی...... پر عمل کر رہی ہے...... اور امن کوئی دو مختلف چیزیں نہیں ہیں۔ ایک ہی چیز ہے۔

کیپٹل ہل کا وزٹ

بعد ازاں پروگرام کے مطابق کانگریس مین Hon. Peers نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو U.S. Capital Hill کا وزٹ کروایا اور یہاں کے مختلف حصے دکھائے۔ یہاں مختلف عمارات کی دیواروں پر بڑی بڑی پینٹنگ کے ذریعہ امریکہ کی تاریخ اور بعض اہم واقعات ظاہر کئے گئے ہیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Capital Hill کے گنبد نما حصہ Rotunda میں پہنچے تو یہاں پر موجود وزیٹرز نے اپنے کیمروں کا رخ حضور انور کے چہرہ مبارک کی طرف کر دیا اور چند ہی لمحوں میں مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے وزیٹرز نے حضور انور کی سینکڑوں تصاویر بنالیں۔ اس کے علاوہ مختلف گیلری میں اور راستوں میں چلتے پھرتے لوگ قدم قدم پر حضور انور کی تصاویر بنا رہے تھے۔

ایک عمارت میں امریکن سینٹ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ کانگریس مین Peters نے حضور انور کو ہال کے دروازہ سے اجلاس کی کارروائی دکھائی۔

وزیٹر گیلری میں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کانگریس کی Visitor's Gallery میں لے جایا گیا۔ وفد کے سارے ممبران بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ تھے۔ اس وقت کانگریس کا اجلاس ہو رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے یہاں تشریف فرما رہے اور کانگریس، (امریکن پارلیمنٹ) کے اجلاس کی کارروائی دیکھی۔

کانگریس کی طرف سے حضور کا خیر مقدم

کانگریس کے اجلاس کے دوران کانگریس مین Hon- Sherman سپیکر کی اجازت سے ڈائس پر آئے اور کانگریس کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خیر مقدم کیا۔ اور حضور انور کا تعارف کروایا۔ اور بتایا کہ حضور انور امن کے علمبردار ہیں اور ساری دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

کانگریس کے اجلاس کے دوران، حضور انور کا یہ خیر مقدم T.V چینل C-Span کے ذریعہ سارے ملک میں دیکھا گیا۔ کانگریس کی کارروائی اس چینل کے ذریعہ Live دکھائی جاتی ہے۔

کانگریس مین کا اشتیاق

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے کیپٹل ہل سے باہر تشریف لے آئے اور اب پروگرام کے مطابق یہاں سے ''بیت الفضل واشنگٹن'' کے لئے روانگی تھی۔ ابھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پارکنگ ایریا کی طرف جا رہے تھے کہ پیچھے سے کانگریس مین Sherman حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے دوڑتا ہوا آیا۔ حضور انور اس کو دیکھ کر واپس تشریف لے آئے۔ اس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے حضور انور کو الوداع کہا۔

بیت الفضل واشنگٹن میں آمد

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہاں سے روانہ ہو کر ''بیت الفضل واشنگٹن'' تشریف آوری ہوئی۔

جیسا کہ قبل ازیں رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ امریکہ میں احمدیہ مشن کا آغاز شکاگو سے ہوا اور ایک عمارت خرید کر سینٹر قائم کیا گیا۔ 1950ء تک جماعت کا ہیڈ کوارٹر شکاگو رہا۔ اس کے بعد بیت الفضل واشنگٹن کی عمارت خریدی گئی اور جماعتی ہیڈ کوارٹر شکاگو سے واشنگٹن منتقل ہو گیا۔ اور بیت الفضل کی عمارت 1994ء تک بطور جماعتی ہیڈ کوارٹر استعمال ہوتی رہی۔ 1994ء میں بیت الرحمٰن کی تعمیر اور افتتاح کے بعد جماعت امریکہ کا مرکزی ہیڈ کوارٹر بیت الرحمٰن منتقل ہوا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''بیت الفضل'' پہنچے تو اس حلقہ کی جماعت کے صدر میاں اسماعیل وسیم صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمارت کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ اس کی اچھی طرح سے Renovation ہونی چاہئے۔ حضور انور نے عمارت کے دونوں اطراف Lawn بھی دیکھا۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اس Lawn کو ہم استعمال تو کرتے ہیں۔ لیکن اس میں عمارت کی توسیع نہیں کی جا سکتی۔

بیسمنٹ (Basement) کے علاوہ یہ عمارت تین منزلہ ہے اس میں جماعتی دفاتر ہیں، لائبریری ہے۔ نماز کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ جگہ ہے۔

تیسری منزل پر رہائش حصہ بھی ہے جہاں مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب واقف زندگی، نائب امیر یو ایس اے مقیم ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ظہیر احمد باجوہ صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

اس عمارت کے معائنہ اور وزٹ کے بعد، پروگرام کے مطابق ورجینیا Virginia کے لئے روانگی تھی۔ بیت الفضل واشنگٹن سے ورجینیا شہر کا فاصلہ 40 میل ہے۔

ورجینیا میں تشریف آوری

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ

تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جماعت نارتھ ورجینیا میں تشریف آوری ہوئی۔احباب جماعت نے حضورانور کو خوش آمدید کہا۔صدر صاحب جماعت نارتھ ورجینیا نے حضورانور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بیت مبارک کا افتتاح

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں نئی تعمیر ہونے والی بیت مبارک کا افتتاح فرمایا۔حضور انور نے بیت کی بیرونی دیوار میں لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

اس بیت کے قطعہ زمین کا رقبہ 3 . 15 ایکڑ ہے۔ بہت خوبصورت بیت تعمیر ہوئی ہے۔مردانہ و زنانہ ہال میں پانچ صد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک ملٹی پرپز ہال ہے جس میں مزید 250 افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔اس کے لئے جماعتی کچن اور دو دفاتر کی سہولت بھی موجود ہے بیت سے ملحقہ احاطہ میں دو مشن ہاؤس کی تعمیر کا بھی پروگرام ہے۔اس بیت کی تعمیر پر 4.3 ملین ڈالرز کی لاگت آئی ہے۔ یہ بیت نارتھ ورجینیا کے علاقہ Chantilly میں واقع ہے۔اور اوپر کی جگہ پر ہے۔

حضورانور نے بیت کا معائنہ فرمایا۔ بیت تعمیر کرنے والی کمپنی کے کنٹریکٹر بھی اس موقع پر موجود تھے جو عرب مسلمان تھے انہوں نے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بھی بنوائی۔

بیت الرحمٰن آمد

بعدازاں حضورانور یہاں سے سوا دو بجے روانہ ہو کر، سوا تین بجے بیت الرحمٰن تشریف لے آئے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچ بجکر پچیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت الرحمٰن'' تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کے ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ تھی۔

عاملہ خدام الاحمدیہ سے ملاقات

اس میٹنگ کے شروع ہونے سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرحمٰن کے احاطہ میں موجود 2 Caravan کا معائنہ فرمایا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت مکرم عطاء القدوس صاحب (جو شعبہ امور خارجہ کے تحت غیر معمولی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور بے نفس ہو کر بے لوث خدمت کرنے والے کارکن ہیں) کے Caravan میں تشریف لے گئے اور اندر سے معائنہ فرمایا۔ یہ Caravan ایرکنڈیشنڈ تھا اور اس کے اندر رہائش کے حصہ کے علاوہ کچن، فریج، فریزر، باتھ روم، ڈائننگ ٹیبل اور صوفہ وغیرہ کی سہولت بھی موجود تھی۔ اس کے بعد حضور انور نے انصاراللہ کے Caravan کا معائنہ فرمایا۔ بعدازاں ان کے ایک دفتر کا بھی معائنہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

نائب صدران نے اپنے سپرد کام کے بارہ میں بتایا۔ایک نائب صدر صاحب نے بتایا کہ شعبہ اشاعت اور شعبہ صنعت وتجارت کی نگرانی ان کے سپرد ہے اس کے علاوہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ کی ویب سائیٹ کے بھی انچارج ہیں اور اس کی نگرانی کرتے ہیں۔خدام کے مختلف پروگرام وغیرہ اس ویب سائیٹ پر ڈالے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے نائب صدر صاحب نے بتایا کہ وہ مجالس کے دورے کرتے ہیں اور صدر صاحب کی ہدایت کے مطابق مختلف امور سرانجام دیتے ہیں۔انٹر فیتھ پروگرام وغیرہ آرگنائز کرتے ہیں۔

معتمد صاحب سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجالس کے بارہ میں دریافت فرمایا تو معتمد صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت امریکہ میں ہماری 67 مجالس ہیں۔ جب کہ جماعتوں کی تعداد 72 ہے۔ پانچ جماعتیں ایسی ہیں جہاں خدام کی تعداد تین سے کم ہے اس لئے وہاں مجلس کا قیام نہیں ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر معتمد صاحب نے بتایا کہ پندرہ فیصد سے زیادہ مجالس ایسی ہیں جو سال میں بارہ رپورٹس ارسال کرتی ہیں۔اس کے بعد ہر مہتمم اپنے شعبہ کی رپورٹ کا متعلقہ حصہ دیکھتا ہے اور ریمارکس دیتا ہے پھر وہ رپورٹ نائب صدران کے پاس آتی ہیں اور پھر جواب مجلس کو بھجوایا جاتا ہے۔

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ہر مجلس کی ہر رپورٹ باقاعدگی سے خود پڑھا کریں۔

مہتمم تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری تربیتی ورکشاپ ماہانہ ہوتی ہے۔ہم مجالس کے ناظمین تربیت کو عنوان سے مطلع کر دیتے ہیں۔عناوین نماز، عبادت، ڈرگ کا استعمال وغیرہ مختلف امور پر مشتمل ہوتے ہیں اور مجالس کو ان عناوین پر Points بھی بھجواتے ہیں۔ پھر وہ اس کے مطابق اپنا ماہانہ تربیتی اجلاس کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر، مہتمم تربیت نے بتایا کہ روزانہ پانچوں نمازیں ادا کرنے والے خدام 43 فیصد ہیں اور نماز کے بارہ میں ہم اپنے تربیتی پروگراموں میں ڈسکس کرتے رہتے ہیں۔

ناظمین تربیت سے براہ راست رابطہ کے حوالہ سے دریافت فرمانے پر مہتمم تربیت نے بتایا کہ سال میں دو مرتبہ رابطہ کرتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ آپ کا ناظم تربیت مجلس سے لازمی رابطہ قائم ہونا چاہئے۔

مہتمم تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال خدام الاحمدیہ کے ذریعہ پانچ احمدی ہوئے ہیں۔اور ان سے رابطہ ہے۔

اس کے علاوہ فلائرز لیف لیٹس کی تقسیم کا کام ہے۔ہمارا تین لاکھ کا ٹارگٹ ہے اور ہم گھر گھر جا کر تقسیم کا کام کر رہے ہیں۔ پہلے مارکیٹ جا کر مختلف جگہوں پر جا کر تقسیم کرتے تھے۔اب گھر گھر تقسیم شروع کی ہوئی ہے۔حضور انور نے فرمایا یہ تو ایک ابتدائی تعارف ہے جو ہو رہا ہے۔ تا کہ لوگوں کو کم از کم احمدیت کے بارہ میں علم ہو جائے۔ دعوت الی اللہ کے لئے ضروری ہے کہ اس سے آگے بڑھ کر پمفلٹس تیار ہوں اور وہ تقسیم کئے جائیں۔ یہاں مختلف گروپس ہیں مختلف علاقوں میں، مختلف قوموں کے لوگ آباد ہیں۔سروے کر کے اور گہری میں جا کر ان کا جائزہ لیں کہ ان کے لئے کس قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہوگی۔ پھر جائزے کے بعد ہر ایک کی ضرورت اور مزاج کے مطابق آنحضرت ﷺ اور (دین) کی حسین تعلیم، حضرت اقدس مسیح موعود، آپ کا پیغام، جماعت احمدیہ کا تعارف، عقائد اور تعلیم پر مشتمل پمفلٹس تیار کریں اور یہ ان قوموں میں تقسیم ہو۔ تو پھر دعوتی کام ہو گا۔ ورنہ فلائرز سے تو صرف جماعت کا مختصر تعارف ہو رہا ہے۔ جو اپنی جگہ ٹھیک ہے۔صرف اسی پر انحصار کر لینا کافی نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر کسی نے چھوٹے لیول پر کوئی کمپنی، فیکٹری شروع کرنی ہوتی ہے تو وہ بھی بڑی ریسرچ کرواتا ہے کہ کہاں، کس علاقہ میں موزوں ہے۔ ماہانہ کتنی آمد ہوگی۔ سالانہ کتنا نفع ہوگا۔تو سارا جائزہ لینے کے بعد پھر فیصلہ کرتا ہے۔ اسی طرح آپ کو بھی دعوت الی اللہ کے لئے اور ہر علاقہ اور قوم اور ان کے کلچر، رواج اور ان کے خیالات کی مناسبت سے لٹریچر تیار کرنا چاہئے۔

اور فیلڈ ورک کرنا چاہئے۔ آپ فیلڈ ورک کریں گے تو تب آپ کو پتہ چلے گا کہ آپ کو کس قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہے۔صرف مہتمم دعوت الی اللہ اور مجلس عاملہ کچھ نہیں کر سکتی جب تک کہ تمام مجالس کے ناظمین Active نہ ہوں۔

مہتمم مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی تفصیل کے ساتھ چندہ ادا کرنے والے خدام کی تعداد اور ان میں سے کمانے والے خدام کی تعداد اور ایسے خدام اور جو ابھی طالب علم ہیں اور کوئی Job نہیں کرتے اور پھر روزانہ کی انکم اور ماہانہ اور سالانہ آمد کا جائزہ لیا۔خدام کے ماہانہ چندہ کی شرح اور چندہ اجتماع کا جائزہ لیا اور اس سارے جائزہ کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ کا جو سالانہ انکم کا بجٹ ہے 3,83000 ڈالر ہے۔اس میں ابھی اضافے کی بہت گنجائش ہے یہ بڑھ کر چار لاکھ پچاس ہزار ڈالر تک کا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا۔ ہر ایک کو علم ہونا چاہئے کہ یہ Tax نہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے چندہ ہے۔اگر کمانے والے صحیح شرح سے جو بھی مقرر ہے ادا نہیں کرتے تو ان کو بتانا چاہئے کہ آپ کا بجٹ صحیح ہونا چاہئے۔آپ عہدیداروں کے سامنے خدام کی صحیح تصویر ہونی چاہئے۔

مہتمم اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم ''مجاہد'' کے نام سے سہ ماہی رسالہ نکالتے ہیں۔سال میں تین رسالے شائع ہوتے ہیں اور پھر چوتھی سہ ماہی میں ہم سالانہ رپورٹ شائع کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رسالہ میں انگریزی حصہ کے علاوہ اردو زبان کا بھی حصہ رہنا چاہئے۔ بہت سے خدام جو اب اسائیلم کیسز کے سلسلہ میں سری لنکا اور تھائی لینڈ سے یہاں آ رہے ہیں وہ پوری طرح انگریزی زبان نہیں جانتے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر صاحب اور مہتمم اشاعت کو ہدایت فرمائی کہ رسالہ کی Subscription کے لئے تجویز اپنی مجالس شوریٰ میں رکھیں اور جائزہ لیں کہ کچھ رقم، کوئی سالانہ چندہ رسالہ کے لئے ہونا چاہئے۔اور پھر مجھے بھجوائیں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس شعبہ کے تحت خون دینے اور غریب خاندانوں، فیملیز کی ضرورتیں پوری کرنے کا کام ہو رہا ہے۔حضورانور نے فرمایا کہ کتنی مجالس یہ کام کر رہی ہیں۔ آپ کے پاس باقاعدہ ریکارڈ ہونا چاہئے۔ جو مجالس یہ خدمت سرانجام دے رہی ہیں ان کا ریکارڈ رکھیں۔

مہتمم صحت وجسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام روزانہ ورزش کرتے ہیں۔حضورانور نے فرمایا اس کا جائزہ لیں اور ریکارڈ رکھیں۔ نیز فرمایا ہائکنگ، ٹریکنگ کا پروگرام بھی آرگنائز کریں۔

مہتمم تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے خدام کے 2100 چندہ دہندگان ہیں اور ہم نے خود اپنا ٹارگٹ بنایا ہوا ہے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ گراس روٹ لیول پر اپنی مجالس کے ناظمین تحریک جدید کو فعال

کریں اور چندہ دہندگان کی تعداد بڑھائیں۔ جو پہلے ہی باقاعدہ چندہ دے رہے ہیں بجائے ان پر مزید بوجھ ڈالنے کے چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اس طرف توجہ دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اطفال الاحمدیہ سے چندہ وقف جدید کی وصولی کی طرف زیادہ توجہ دیں۔ اطفال کی مجالس کا جائزہ لیں اور مجالس کو ٹارگٹ دیں اور اطفال کو چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کریں اور اس کے لئے بھی بھرپور کوشش ہونی چاہئے۔

مہتمم تربیت نومبائعین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں 23 نومبائعین زیر تربیت رہے ہیں۔ ان کے لئے ہم پروگرام بناتے رہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان خدام کو Activate کریں ان کو ڈیوٹیوں کے نظام میں شامل کریں۔ تاکہ جماعت کے نظام کو صحیح طریق سے سمجھیں۔ چندہ کی اہمیت سمجھیں اور چندہ ادا کریں خواہ شروع میں ٹوکن کے طور پر کم ہی ادا کریں۔ لیکن چندہ کے نظام میں ضرور شامل ہوں۔

مہتمم صاحب صنعت و تجارت نے اپنے شعبہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سالوں میں خدام الاحمدیہ کے ذریعہ 379 خدام نے Job حاصل کی ہے۔

''مجلس انصار سلطان القلم'' کے انچارج صاحب نے بتایا کہ ہمارے 96 خدام لکھنے والے ہیں اور ان میں سے 24 خدام باقاعدہ مستقل طور پر لکھنے والے ہیں۔ ان کے مضامین، مختلف آرٹیکل شائع ہوتے رہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان کو گائیڈ بھی کیا کریں جو آجکل ایشو ہیں ان پر لکھا کریں۔ دین حق کے بارہ میں مختلف اعتراضات ہوتے رہتے ہیں ان کے جواب میں مضامین، آرٹیکلز آنے چاہئیں۔

انچارج صاحب نے بتایا کہ ہم ہالینڈ کی پارلیمنٹ کے ممبر گلڈرز کی کتاب کا جواب تیار کر رہے ہیں۔ یہ کتاب شائع کرنی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کتاب کی آپ دو تین ہزار کاپیاں شائع کر لیں گے تو وہ محدود ہاتھوں میں ہی جائیں گی۔ اخبارات اور میڈیا میں اس کا جواب دیں تو وہ لاکھوں لوگوں تک پہنچ سکتا ہے اور یہ زیادہ بہتر اور فائدہ مند ہے۔

ایڈیشنل مہتمم اشاعت نے بتایا کہ وہ خدام الاحمدیہ کی ویب سائیٹ پر کام کر رہے ہیں اور اس کو آرگنائز کرتے ہیں۔

مہتمم امور طلباء نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 18 سال سے زیادہ عمر والے 966 طلباء ہیں جو کالج اور یونیورسٹی میں جانے والے ہیں۔ ہم مختلف یونیورسٹی میں مختلف عناوین پر سیمینار کا انعقاد کرتے ہیں۔ اب تک ہم ایسے سات پروگرام کر چکے ہیں۔ سائنس اور قرآن کریم کے بارہ میں بھی سیمینارز کئے ہیں۔

مہتمم اطفال نے بتایا کہ اطفال کی تعداد 1078 ہے۔ اور ہمارا چندہ چھ ڈالر فی کس ہے۔ پروگراموں میں سالانہ اجتماع کے علاوہ ہم اطفال ریلی کا انعقاد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اطفال کو ہر مہینہ سلیبس دیتے ہیں جو اطفال پڑھتے ہیں اور مہینے کے اندر اسے مکمل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ماہ ناظمین، اطفال کے والدین کو پروگراموں کے حوالہ سے خط لکھتے ہیں تاکہ والدین اپنے بچوں سے نصاب مکمل کروائیں اور نگرانی بھی رکھیں۔

مہتمم اطفال نے بتایا کہ ہم نے یہاں مرکزی طور پر نیشنل مربی اطفال مقرر کیا ہے اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر مجلس میں مربی اطفال کا تقرر کریں۔

مہتمم تعلیم نے بتایا کہ باقاعدہ کتب مقرر کر کے پھر ان کا امتحان لیا جاتا ہے پہلے امتحان میں جو امسال لیا گیا ہے 542 خدام نے حصہ لیا اور ہم یہ امتحان On Line لیتے ہیں۔

مہتمم تجنید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری کل تجنید 3136 ہے اور شعبہ مال کا نمبر بھی ہماری تجنید کے برابر ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر شعبہ تجنید فعال اور Active ہو تو پھر شعبہ مال میں خدام کی تعداد کا فگر برابر نہیں ہوگا۔ بہت سارے خدام ایسے ہوں گے جن سے ابھی آپ کا رابطہ نہیں ہوگا۔ اس لئے آپ اپنی سب مجالس کے ناظمین تجنید سے رابطہ کریں کہ وہ صحیح طرح جائزہ لیں اور پھر اپنی تجنید کو مکمل کریں۔

معاون صدر نے بتایا کہ ان کے ذمہ سالانہ رپورٹ کو شائع کرنا ہے اس کے علاوہ دوران سال ویب سائٹ پر کام کرتے ہیں اور خدام کے تعلق سے مختلف چیزیں شائع کرتے ہیں۔

ایک نائب صدر صاحب نے بتایا کہ تجنید، تربیت نومبائعین اور صحت جسمانی کے شعبوں کی نگرانی ان کے سپرد ہے۔ ایک دوسرے نائب صدر صاحب نے بتایا کہ شعبہ مال اور ریجنل قائدین سے رابطہ وغیرہ ان کے ذمہ ہے۔

گیارہ ریجنل قائدین بنائے گئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کیا گزشتہ سال کی نسبت امسال کام زیادہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ اپنی عاملہ کے ممبران کو گراس روٹ لیول پر Active کریں تو کام زیادہ بہتر ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کوشش کریں اور امریکہ کی ہر سٹیٹ میں اپنی مجلس بنائیں۔

مہتمم وقار عمل کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اپنی تمام مجالس کو کہیں کہ (بیوت الذکر) میں جماعتی سنٹرز میں وقار عمل کیا کریں۔ بیرونی احاطہ کی صفائی ہے، باغبانی ہے، (بیوت الذکر) کی صفائی ہے اور بہت سے کام ہوتے ہیں۔ یہ کام کیا کریں۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے فرمایا آجکل تو ڈیوٹیوں کے حوالہ سے کافی مصروف ہیں۔

محاسب نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ رسیدیں، بلز اور حسابات باقاعدہ چیک کرتے ہیں کہ حسابات، ریکارڈ درست ہے یا نہیں اور ہر شعبہ اپنے بجٹ کے اندر ہے۔

مہتمم مقامی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہاں مرکز میں 58 خدام اور 43 اطفال ہیں۔ ہم ہر ماہ وقار عمل کرتے ہیں۔ 35 خدام Active ہیں اور باقاعدہ جمعہ پر آتے ہیں اور ہفتہ کے دوران بھی آتے ہیں۔ تربیتی پروگراموں اور سپورٹس کے لئے آتے ہیں۔ بیڈمنٹن ہے، ٹیبل ٹینس ہے، حضور انور نے فرمایا ''سنوکر'' بھی رکھ لیں آپ کے پاس ملٹی پرپز ہال ہے اس میں کر لیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجے ختم ہوئی۔

عاملہ لجنہ سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ کی سیکرٹریان سے ان کے شعبوں کے کام کا تفصیل سے جائزہ لیا اور موقع پر ہر سیکرٹری کو ہدایات سے نوازا۔ لجنہ کی یہ میٹنگ آٹھ بجے تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج 25 فیملیز کے 136 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت طلباء و طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج یہ ملاقات کرنے والی فیملیز امریکہ کی جماعتوں Queens، Northern Virginia، Dallas، Silver Spring اور Potomac سے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوا۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لے آئے۔

حضور انور نے نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی سے قبل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

خطبہ نکاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

ابھی میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ نکاح شادی ایک ایسا فریضہ ہے جو...... کے لئے ضروری ہے۔ جو صاحب حیثیت ہوں، جوان ہوں وہ ضرور شادی کریں۔ لیکن شادی صرف اس غرض سے نہیں کہ اس سے دنیاوی مقاصد پورے کرنے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں جو خطبہ نکاح میں پڑھی جاتی ہیں متعدد مرتبہ تقویٰ کے بارہ میں ذکر فرمایا ہے۔ پس ہمیشہ اس موقع پر بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھنا چاہئے اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ رشتے جو قائم ہو رہے ہیں وہ خدا کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔

ہمیشہ یاد رکھیں نہ لڑکا، نہ لڑکی، کوئی انسان بھی کسی بھی قسم کی غلطی سے پاک نہیں۔ ہر ایک میں برائیاں بھی ہوتی ہیں۔ اچھائیاں بھی ہوتی ہیں۔ کمیاں بھی ہوتی ہیں۔ کمزوریاں بھی ہوتی ہیں۔ ہمیشہ وہی رشتے نبھتے ہیں، قائم رہتے ہیں، ان گھروں میں خوشی کے ماحول پیدا ہوتے رہتے ہیں جو ایک دوسرے کی غلطیوں اور کمزوریوں کو نظر انداز کریں اور اچھائیوں کو سامنے رکھیں۔

پس ہمیشہ یہ نئے قائم ہونے والے رشتے اور پرانے رشتے بھی اور ہر گھر اس بات کو یاد رکھے کہ ہم میاں بیوی نے ایک دوسرے کی اچھائیاں دیکھنی ہیں اور برائیوں پر نظر نہیں کرنی۔ پس اگر یہ چیز قائم رہے گی تو رشتے بابرکت ہوں گے۔ جو دوسرے کی غلطی نکالنی ہو تو ہمیشہ پہلے اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ مجھ میں کیا خوبیاں اور خامیاں ہیں اگر اپنے جائزے آپ لیتے رہیں تو کبھی مسائل پیدا نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے اور ہماری جماعت میں بھی یہ پیدا ہو رہی ہے کہ بے صبری کی وجہ سے ایک دوسرے کی کمزوریاں دیکھنے کی وجہ سے رشتے ٹوٹتے چلے جا رہے ہیں۔

پس یہ رشتے قائم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے بار بار تقویٰ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہ اسی لئے ہے کہ صرف دنیاوی خواہشات کو سامنے نہ رکھو بلکہ میری رضا کو سامنے رکھو اور جب یہ مقصد سامنے ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے بھی قائم رہیں گے۔

اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں۔ ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنے والے ہوں۔

خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب

رمضان المبارک۔ حفاظ کرام کیلئے اہم مہینہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: رمضان کا مہینہ وہ (مبارک مہینہ) ہے جس میں قرآن کریم انسانوں کے لیے عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔

(البقرۃ:186)

ماہِ رمضان کا قرآن کریم سے گہرا تعلق ہے اور حفاظ کا رمضان اور قرآن سے ایک خاص تعلق ہے۔ یہ بابرکت مہینہ حفاظ کے لیے خصوصاً بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ حفاظ کے لیے یہ ایک قسم کا ریفریشر کورس ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھا کر حفاظ اپنا حفظ صحیح اور پختہ رکھ سکتے ہیں۔ اس میں حفاظ کرام کے حفظ کو قائم اور پختہ رکھنے کے لیے حیرت انگیز انتظام فرما دیا گیا ہے۔

حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں قرآن کریم کا ایک دور حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ مکمل فرماتے۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب کان جبریل یعرض القرآن علی النبی ﷺ)

سال میں ایک مرتبہ رمضان المبارک میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور کرنے کی عادت بہت مبارک ہے جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں آپؐ کے زمانہ سے چلی آرہی ہے، اس کے علاوہ نفل نماز میں بھی قرآن کریم کا ایک دور ہے۔ یہ مبارک عادت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں نماز تراویح کی شکل میں باقاعدہ جاری ہوئی۔ صدیوں سے اس پر عمل ہو رہا ہے کہ ماہ رمضان میں دنیا کی بڑی بیوت میں حفاظ کرام امامت کراتے ہیں اور قرآن کریم سناتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''ہر رمضان میں ساری دنیا کی ہر بڑی (بیت) میں سارا قرآن کریم حافظ لوگ حفظ سے بلند آواز کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔ ایک حافظ امامت کراتا ہے اور دوسرا حافظ اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے تا کہ اگر کسی جگہ بھول جائے تو اس کو یاد کرائے۔ اس طرح (اس ایک ماہ میں ہی) ساری دنیا میں لاکھوں جگہ پر قرآن کریم صرف حافظہ سے دہرایا جاتا ہے۔''

(دیباچہ تفسیر القرآن، صفحہ:277)

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ آنحضور ﷺ رمضان میں قرآن کریم کا ایک دور تو حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ کرتے۔ اس کے علاوہ بھی کئی مرتبہ قرآن کریم پڑھتے اور اس کے دور مکمل فرماتے تھے۔ پس رمضان کے بابرکت ایام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر حافظِ قرآن کو قرآن کریم کا رمضان میں کم از کم ایک دور ضرور کرنا چاہیے۔ اور خاص توجہ کے ساتھ قرآن کریم کو نمازِ تراویح میں سنانا چاہیے اور ایک دور تراویح میں ضرور مکمل کرنا چاہیے۔ صحیح معنوں میں اس سے ہی اس کا حفظ صحیح اور پختہ رہے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''رمضان ایک خاص اہمیت رکھنے والا مہینہ ہے۔ جس شخص کے دل میں (دین حق) اور ایمان کی قدر ہوتی ہے، وہ اس مہینہ کے آتے ہی اپنے دل میں ایک خاص حرکت اور اپنے جسم میں ایک خاص قسم کی کپکپاہٹ محسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کتنی ہی صدیاں ہمارے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان گزر جائیں۔ لیکن جس وقت رمضان کا مہینہ آتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ ان صدیوں اور سالوں کو اس مہینہ نے لپیٹ لپاٹ کر چھوٹا سا کر کے رکھ دیا ہے۔ اور ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی قریب نہیں چونکہ قرآن خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اس لیے یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس فاصلے کو رمضان نے سمیٹ سماٹ کر ہمیں خدا تعالیٰ کے قریب پہنچا دیا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 343)

قرآن کریم یاد رکھنے کا بہترین طریق

نمازوں اور نوافل میں تلاوت

حافظ قرآن کے لیے قرآن کریم کو یاد رکھنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ نمازوں میں دھراتا رہے بلکہ باقاعدگی سے روزانہ ایک پارہ یا حسب استطاعت نمازوں میں تلاوت کیا جائے اور اس کو دستور العمل بنا لیا جائے اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ اس پر اگر مداومت کی جائے گی تو انشاء اللہ قرآن کریم یاد رہے گا اور نماز میں تلاوت کا الگ ثواب بھی حاصل ہوگا۔ نوافل میں کثرت سے تلاوت ہمیشہ ہمارے اکابر کا معمول رہا ہے اس لیے اس پر عمل کرنا زیادہ مفید ہے۔ حفظِ قرآن کریم کو قائم رکھنے کا طریق یہ ہے کہ ایک تو روزانہ پانچ وقت نمازوں میں قرآن کریم کا کچھ حصہ ضرور تلاوت کیا جائے اور دوسرے نمازِ تہجد میں قرآن کریم کی زیادہ مقدار میں تلاوت کی جائے۔ تلاوت کرتے ہوئے ایک ہی حصہ بار بار تلاوت نہ کیا جائے بلکہ قرآن کریم کے مختلف حصے تلاوت کیے جائیں تا کہ سارا قرآن کریم دہرائی کے عمل سے گزر سکے یعنی مختلف سورتیں یا آیات بدل بدل کر پڑھی جائیں یا ترتیب کے ساتھ ہر رکعت میں پڑھا جائے تو قرآن کریم کو یاد رکھنے کا یہ طریق بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوتا ہے۔

قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے صبح سحری کا وقت سب سے زیادہ مفید ہے۔ پس ہر حافظ کو چاہئے کہ روزانہ بوقت فجر قرآن کریم کو یاد کرے اور منزل دہرائے۔ سحری کے وقت ذہن فارغ اور طبیعت میں یکسوئی ہوتی ہے۔ پس جو کوئی بھی حفظ کرنا چاہے تو ایسے وقت حفظ کرے جب اس کا دل اور ذہن کسی اور چیز کی طرف مشغول نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے صبح کے وقت خاص طور پر تلاوت کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:۔

اور فجر یعنی صبح کے وقت قرآن کریم کو پڑھنا لازم سمجھ اور صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا ایک مقبول عمل ہے۔

(سورہ بنی اسرائیل، آیت 79)

حفظ کو محفوظ رکھنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ بار بار دہرایا جائے۔ ایک حافظ قرآن کو یاد کرنے اور یاد رکھنے کے لیے بہت دہرانا پڑتا ہے۔ پس حفظ کو محفوظ رکھنے کا طریق یہی ہے کہ حفظ کرنے کے بعد اس کی مسلسل دہرائی کی جائے تا کہ حفظ قائم رہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: قرآن کریم کو بار بار دہراؤ کیونکہ یہ لوگوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی چھوٹ کر نکل جاتا اور زائل ہو جاتا ہے جیسے بندھے ہوئے جانور۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند عبداللہ بن مسعود، جزء اول صفحہ 423)

احادیث میں حافظ کو حاملِ قرآن یعنی قرآن کریم کا بوجھ اٹھانے والا کہا گیا ہے۔ پس حافظ قرآن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے ظاہری الفاظ کی حفاظت کرے، اس کو یاد رکھے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر اس کی تعلیمات کی بھی حفاظت کرے۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو حفظ تو کرا دیتے ہیں اور اس کو فخر کا ذریعہ بھی بنا لیتے ہیں مگر اس بات کی پروا نہیں کرتے کہ یہ بچہ اس دولت کی قدر و حفاظت بھی کر سکے گا یا نہیں؟ مثلاً حفظ کرنے کے بعد دنیاوی تعلیم یا دیگر سرگرمیوں کی ایسی مصروفیت ہو جاتی ہے کہ حافظ قرآن کی دہرائی چھوڑ دیتا ہے یا سرسری تھوڑا سا پڑھ لیتا ہے۔ اس طرح ساری محنت ضائع ہو جاتی ہے۔

☆ حافظ قرآن کو روزانہ دو پارے منزل دہرانے کی کوشش کرنی چاہیے یا کم از کم ایک پارہ منزل یاد کرنے کا معمول زندگی بھر رکھنا چاہئے۔ ہر ماہ قرآن کریم کا ایک دور کم از کم ضرور مکمل کرنا چاہئے۔

☆ ماہ رمضان میں نماز تراویح میں مکمل قرآن سنانے کا دور کرنا چاہئے۔ اس کے لیے اچھی اور بھرپور تیاری ہونی چاہئے جس سے حفظ بہت پختہ رہے گا۔ اس رمضان میں بھی حفاظ کو خاص طور پر گھروں میں سنانے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

☆ دو حافظِ قرآن ساتھی مل کر ایک دوسرے کو منزل سنائیں اور اس طرح قرآن کریم کا دَور کریں تو بہت فائدہ ہوگا۔

☆ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت حدر کے طریق پر منزل کی دہرائی کی جائے۔ دہرائی کے لیے ایک وقت مخصوص کر لیا جائے تو مناسب رہتا ہے۔

☆ حفظ کرنے اور قائم رکھنے کیلئے دعا ایک بنیادی کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔ اپنی کامیابی کے لیے باقاعدہ دعائیں کریں۔

☆ دعا ختم القرآن ''اللّٰھم ارحمنی بالقراٰن .... بہت جامع اور عظیم دعا ہے۔ اس کو التزاماً روزانہ پڑھیں۔ قرآنی دعائیں بھی کثرت سے پڑھیں۔

بقیہ صفحہ 5 حضور انور کا دورہ امریکہ

بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:

1۔ عزیزہ ندرہ نور وحید صاحبہ بنت مکرم عبدالوحید صاحب کا نکاح عزیزم مسعود اقبال صاحب ابن مکرم ارشد اقبال صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔ عزیزہ سلمیٰ جاوید صاحبہ بنت مکرم محمد انور جاوید صاحب کا نکاح عزیزم سید یاسر بن طلحہ ابن مکرم سید طلحہ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم خلافت ضلع بدین

مکرم معراج احمد صاحب ابڑو مربی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ضلع بدین کو مورخہ 20 مئی تا 4 جون مختلف جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی ہر جلسہ میں تلاوت نظم اور عہد دہرایا گیا اور تقاریر ہوئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

20 مئی 2012ء

اس دن لجنہ اماء اللہ گولارچی کے ایک حلقے کا جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ 8 تقاریر ہوئیں۔ 68 ممبرات حاضر تھیں۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گولارچی کے زیر صدارت ہوا۔

25 مئی 2012ء

جماعت بدین کا جلسہیوم خلافت مکرم رفیع احمد صاحب صدر بدین کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی سلسلہ بدین نے تقریر کی۔ حاضری 46/افراد تھی۔

اسی دن جماعت گولارچی کے جلسہ یوم خلافت میں خاکسار نے تقریر کی۔ حاضری 115۔افراد تھی۔

27 مئی 2012ء

جماعت 5 چک احمد آباد کا جلسے خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ مکرم نصیر احمد صاحب کھرل مربی سلسلہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب صدر جماعت 5 چک احمد آباد نے دعا کروائی۔ حاضری 36۔افراد تھی۔

اسی دن گوٹھ ارشاد احمد باجوہ صاحب مکرم آفتاب احمد صاحب معلم وقف جدید کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ 2 تقاریر ہوئیں۔ حاضری 28/افراد تھی۔

اسی دن جماعت احمدیہ کھوسکی کے جلسہ یوم خلافت میں مکرم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی حاضری 27۔افراد تھی۔

اسی دن جماعت احمدیہ خدا آباد کے جلسے میں مکرم عقیل احمد صاحب نگری معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ حاضری 80۔افراد تھی۔

اسی دن لجنہ اماء اللہ بدین نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ بدین کی صدارت میں جلسہ کیا۔ 2 تقاریر ہوئیں۔ حاضری 48 ممبرات کی تھی۔

اسی دن لجنہ اماء اللہ گولارچی کے ایک حلقے نے اپنی صدر صاحبہ کی صدارت میں جلسہ منعقد کیا 4 تقاریر ہوئیں۔ حاضری 46 ممبرات تھی۔

اسی دن لجنہ اماء اللہ کوٹ احمدیہ کا صدر صاحبہ لجنہ مقامی کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ ایک تقریر ہوئی۔ حاضری 18 ممبرات کی تھی۔

29 مئی 2012ء

لجنہ اماء اللہ گولارچی کے ایک حلقے نے اپنی صدر صاحبہ کی صدارت میں جلسہ منعقد کیا۔ 4 تقاریر ہوئیں حاضری 36 ممبرات کی تھی۔

یکم جون 2012ء

جماعت احمدیہ ٹنڈو باگو کے جلسے میں مکرم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی حاضری 20/افراد تھی۔

4 جون 2012ء

کوٹ احمدیاں کے جلسے میں مکرم نعیم احمد شاکر صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ حاضری 35/افراد تھی۔

درخواست دعا

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بھتیجا مکرم محمد اکبر فیضی صاحب برادر اصغر مکرم احمد لطیف فیضی صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی کو مورخہ 8 جولائی 2012ء کو موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے سر پر چوٹ لگی ہے۔ سول ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ خون کی الٹیاں آ رہی ہیں۔ حالت سنبھل نہیں رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد از جلد صحت یاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے۔ آمین

مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نسبتی بھائی مکرم کرنل (ر) محمد اسد اللہ مالک صاحب ابن مکرم میجر محمد عبداللہ مہار صاحب سابق صدر حلقہ چھاؤنی لاہور ایک لمبے عرصہ سے بوجہ Alzheimer's بیمار ہیں۔ اب سب کچھ بھول چکے ہیں بیماری شدت اختیار کر گئی ہے کمزوری شدید ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سابق صدر حلقہ سبزہ زار لاہور جوڑوں کی درد سے دوچار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ گرلز کالج اٹک اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب 28 جون 2012ء کو بعارضہ کینسر 55 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم اور مکرمہ امۃ الحی صاحبہ کی بیٹی اور مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم آف حبیب کلاتھ ہاؤس ربوہ کی پوتی تھیں۔ آپ ہڈیوں کے کینسر کی وجہ سے پچھلے چار ماہ سے صاحب فراش تھیں اور تکلیف دہ بیماری کا سارا عرصہ بڑی ہمت اور دلیری سے خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے گزارا۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز نماز مغرب کے بعد بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم داؤد احمد منیب صاحب مربی سلسلہ ملتان نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے گریجوایشن جامعہ نصرت ربوہ سے کی اور 1982ء میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم ایس سی میتھ کرنے کے بعد 1984ء میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین اٹک شہر میں بحیثیت لیکچرار ملازمت اختیار کی اور وفات تک اسی کالج میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ آپ نے اٹک میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری مال کے طور پر کئی سال خدمت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ شدید بیماری کی حالت میں بھی جب نماز کا وقت ہوتا تو بچیوں سے کہتیں کہ میرے سر پر دوپٹہ اوڑھ دو میں نے نماز ادا کرنی ہے۔ روزانہ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتیں۔ لازمی چندہ جات شرح کے مطابق باقاعدگی سے ادا کرتیں اور خلیفۃ المسیح کی طرف سے ہونے والی ہر تحریک پر لبیک کہتیں اور اپنی بساط کے مطابق ان میں کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لیتی تھیں۔ مرحومہ نہایت نیک، خوش مزاج، دعا گو اور ہر ایک سے نرمی سے پیش آنے والی ہمدرد خاتون تھیں۔ بزرگوں کا بہت احترام کرتیں اور چھوٹوں سے ہمیشہ شفقت سے پیش آتیں۔ تعلق باللہ، توکل علی اللہ اور مہمان نوازی آپ کی نمایاں خوبیاں تھیں۔ باوفا، سلسلہ کا درد رکھنے والی، غیرت مند اور خلافت کی فدائی وجود تھیں۔ ملازم پیشہ ہونے کے باوجود گھر کے کام کاج اپنے ہاتھ سے کرتیں اور گھر کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھتیں۔ گھر کے کاموں کیلئے کبھی کوئی ملازمہ نہیں رکھی اور بچیوں کو بھی گھر کے تمام کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادت ڈالی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹوں نوید احمد، احمد سعید، تین بیٹیوں صباحت حمید، فصاحت حمید اور سلمیٰ نزہت سے نوازا جن کی آپ نے اعلیٰ تعلیم و تربیت کی توفیق پائی۔ نیز مرحومہ کے دیگر پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ چار بھائی مکرم لطیف احمد جاوید صاحب ربوہ، مکرم طاہر احمد صاحب کینیڈا، مکرم ناصر احمد بشیر صاحب جرمنی اور مکرم نور احمد صاحب امریکہ یادگار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو ان کی نیکیاں اپنانے کی توفیق دے اور صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم شبیر احمد صاحب ترکہ
مکرم حمید احمد باجوہ صاحب)

مکرم شبیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم حمید احمد باجوہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے قطعہ نمبر 10/4 محلّہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ ہماری والدہ مکرمہ شاہینہ بشیر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ شاہینہ بشیر صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم شبیر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم اسد حمید صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ سعدیہ حمید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نور کاجل
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
سرمہ خورشید
خارش پانی بہنا ککرے ابتدائے موتیا اور جالا میں مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

عجائبات عالم

بوڈاپسٹ۔ ہنگری

دریائے ڈینیوب کے کنارے آباد دوشہروں کا حسین ملاپ

مشرقی یورپ کے ملک ہنگری کا دارالحکومت بوڈاپسٹ دنیا کا خوبصورت شہر ہے۔ یہ یورپ کا دوسرا بڑا شہر ہے جس کی خوبصورتی کا شہرہ چار سو پھیلا ہے۔ 525 مربع کلومیٹر پر مشتمل یہ شہر دریائے ڈینیوب کے دونوں کناروں پر آباد ہے۔ اس دریا کے مغربی کنارے پر بوڈا کا شہر آباد ہوا اور مشرقی کنارے پر پسٹ، ان دونوں کو ملا کر بوڈاپسٹ کہا جاتا ہے۔ دونوں شہروں کو 1872ء میں آسٹروہنگرین شہنشاہ فرانز جوزف کے عہد میں متحد کرکے بوڈاپسٹ کا نام دیا گیا۔

بوڈاپسٹ کے 20 لاکھ شہری مغرب کی سرمایہ کاری کی بدولت خوشحال اور آسودہ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ یورپی سرمایہ کار یہاں آکر وسیع پیمانے پر نجی کاروبار کرتے ہیں جس کی وجہ کھلی بلیک مارکیٹ ہے۔ بوڈاپسٹ ایک بہت بڑا صنعتی اور ثقافتی شہر بھی ہے۔ یہاں گوتھ (Goths) طرز تعمیر کی بے شمار عمارتیں ہیں۔ بوڈا شہر سرسبز پہاڑیوں پر آباد ہے اور پسٹ کا علاقہ ہموار میدان ہے۔

1980ء کی دہائی میں ہنگری مشرقی یورپ کا پہلا ملک تھا جس نے کمیونسٹ بلاک سے علیحدگی اختیار کی اور کثیر جماعتی جمہوریت کی طرف سفر کا آغاز کرتے ہوئے ترقی کی منازل طے کیں۔ بوڈا کا قلعہ سب سے اہم مقام ہے جو بڑے بڑے درختوں سے گھری ہوئی ایک سرسبز پہاڑی کے دامن میں بنایا گیا۔ یہ 13ویں صدی کی ایک عظیم یادگار ہے۔ اہم عمارتوں میں رائل پیلس بہت خوبصورت جگہ ہے۔

مختلف ادوار کے بعد 1703ء کے بعد بوڈا اور پسٹ کو آزاد شہروں کی حیثیت دے دی گئی۔ 1919ء میں یہاں اشتراکی حکومت قائم ہوئی۔ 1920ء میں بوڈاپسٹ کو آزاد ہنگری کا دارالحکومت بنا دیا گیا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران 1944ء میں جرمن فوجوں نے اس پر قبضہ کرلیا لیکن صرف 4 ماہ بعد ہی روسی فوجیں یہاں قابض ہوگئیں۔ جنوری 1949ء میں یہاں جمہوری حکومت قائم ہوئی۔ اگست 1949ء میں کمیونسٹوں نے روسی فوج کی مدد سے اقتدار سنبھال لیا۔

خبریں

وزیراعظم 25 جولائی تک سوئس حکام کو خط لکھیں ورنہ کارروائی کرسکتے ہیں سپریم کورٹ آف پاکستان نے این آر او عملدرآمد کیس میں وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کو صدر آصف علی زرداری کے خلاف مقدمات دوبارہ کھولنے کے بارے میں سوئس حکام کو خط لکھنے کیلئے 25 جولائی کی حتمی مہلت دے دی۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ عدالتی احکام موجودہ وزیراعظم پر بھی لاگو ہوتے ہیں خط نہ لکھنے کی صورت میں عدالت آئین اور قانون کے مطابق کوئی بھی ایکشن لے سکتی ہے۔ عدالتی حکم میں کہا گیا ہے کہ عدالت کے حکم پر عملدرآمد کرکے رپورٹ عدالت میں پیش کی جائے۔

صدر نے توہین عدالت کے ترمیمی بل پر دستخط کردیئے صدر پاکستان آصف علی زرداری نے توہین عدالت کے ترمیمی بل 2012ء پر دستخط کردیئے جس کے بعد اس بل کو قانون کا درجہ حاصل ہوگیا۔ اس بل کے تحت وزیراعظم، وفاقی وزراء، گورنرز اور وزرائے اعلیٰ کو توہین عدالت سے استثنیٰ حاصل ہوگیا۔

سعودی حکومت کی پہلی بار خواتین کو اولمپکس میں شرکت کی اجازت سعودی حکومت نے اپنی تاریخ میں پہلی بار خواتین کو اولمپکس میں شرکت کی اجازت دے دی ہے۔ اس بارے میں سعودی حکام کا کہنا ہے کہ اب اولمپکس گیمز میں صرف چند ہفتے کا وقت رہ گیا ہے، ایونٹ میں والمارشدی ملہاس نامی شوجمپر سعودی عرب کی نمائندگی کرے گی۔ ویب سائٹ کے مطابق پابندی ختم کرنے کا فیصلہ رواں ماہ کے وسط میں جدہ میں سعودی فرماں روا شاہ عبداللہ ولی عہد وزیر خارجہ، مفتی اعظم اور ممتاز علماء کے درمیان خفیہ میٹنگز کے بعد کیا گیا۔ لندن میں سعودی عرب کے سفارت خانے کی جانب سے جاری بیان میں سعودی اولمپکس کمیٹی ان خواتین اتھلیٹس کے معاملے کی نگرانی کرے گی جو بیرون ملک مقابلوں کیلئے کوالیفائی کرسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ مملکت میں قدیمی روایات کے مطابق خواتین کی کھیلوں کے مقابلوں میں شرکت کی مخالفت کی جاتی ہے اور نہ ملک میں خواتین کی کھیلوں میں شرکت کی کوئی مثال موجود ہے۔ اس فیصلے کے بعد یہ بحث ختم ہوجائے گی کہ خواتین کو شرکت کی اجازت نہ ملنے پر کیا سعودی عرب کو اولمپکس میں حصہ لینے سے ہی نااہل قرار دے دیا جائے۔

نمازجنازہ

مکرم رفیق احمد ناصر صاحب واقف زندگی تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی پھوپھوزاد بہن مکرمہ رضیہ ادریس صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان محمد ادریس صاحب پنشنر صدرانجمن احمدیہ دفتر وصیت دارالیمن وسطی ربوہ حال آسٹریلیا بنت مکرم فضل احمد صاحب مرحوم معلم وقف جدید مورخہ 8 جولائی 2012ء کو آسٹریلیا میں بعمر 58 سال وفات پاگئی ہیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 16 جولائی 2012ء کو صبح تقریباً 3 بجے ربوہ پہنچے گا اور اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ احباب سے موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جولائی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
شہزاد سائیکل ورکس
واقع ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی ربوہ
رابطہ: 0305-7058361

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

مناسب دام۔ بااعتماد سروس
اپنا چشمہ سنٹر جنریشن آئی لینز چوائس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
میاں سہیل احمد: 0345-7963067

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم بی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317